© rasailojaraid.com

پانچویں باب میں وہ اخبارات ورسائل زیر بحث لائے گئے ہیں جو اگرچہ مردانہ تھے، مگرانہوں نے کچھ اوراق حصہ نسواں کے لئے مختص کرر کھے تھے، چنانچہ سب سے پہلے "پیشہ اخبار" لاہور نے ۱۸۸۷ء میں خواتین نمبر نکالا۔

چھٹا اور آخری باب معرف صحافی خواتین پر ہے، خواتین کے حالات وخدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

غرض اس مقالے کے ذریعے عورتوں کے علمی وادبی کردار پر نئی جہت سے روشنی پڑتی ہے، اردو صحافت میں خواتین کے حصے سے متعلق نئی معلومات فراہم ہوتی ہیں اور خواتین کے علمی معیار کو پرکھنے اوران کے کردار کو متعین کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے، اور پتا چلتا ہے کہ ادب، خصوصاً صحافت میں خواتین کا حصہ اس سے بہت زیادہ ہے جتنا اب تک سمجھا جا تا رہا ہے۔

کتابیات کے ذیل میں جوفہرست دی گئی ہے، اس میں ان ہی کتابوں اور رسائل کو لیا گیا، جن کے حوالے مقالے میں آئے ہیں۔ ان تمام کتب ورسائل کو، جن کے اقتباسات نہیں لئے، درج نہیں کیا گیا۔

یہ مقالہ خواتین کی صحافتی خدمات پر انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتا ہے اوراس قابل ہے کہ شعبہ وومین اسٹڈیز جامعہ کراچی اور شعبہ صحافت میں سلیبس کا حصہ بنایا جائے، اس کاوش پر ریجنل ڈائریکٹر کالجز کراچی کو چاہیے، محترمہ کا نام صدارتی ایوارڈ کے لئے بھیجیں۔:

مجلّہ کا نام	:	**الثقافة الاسلامیه** (سہ ماہی) اردو، عربی، انگریزی
مدیر کا نام	:	ڈائریکٹر شیخ زاید سینٹر جامعہ کراچی
ناشر	:	شیخ زاید سینٹر ۲۰۰۹ء (العدد العشر ون)
قیمت	:	۱۵۰ روپے، ۱۸۰ صفحات

یہ شیخ زاید سینٹر جامعہ کراچی سے اردو، عربی، انگریزی میں تحقیقی مجلّہ کی حیثیت سے جاری ہوتا، اس کا بیسواں شمارہ پیش نظر ہے، جس میں عربی میں دو مضامین ہیں، پہلا عبدالعزیز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الفرتح کا بعنوان: "الأحادیث الواردہ فی آیة الکرسی" دوسرا مضمون راقم ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کا بعنوان: "مکانة المرأة حقوقها و واجباتها فی الدیانة الهند و سیة" ہے۔ اردو کے تین مضامین پہلا محمد اقبال کا اصطلاحات تصوف پر دوسرا ہاجرہ بی بی کا طارق بن زیاد کے جہازوں کو آگ لگانے کے واقعہ پر تیسرا ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر اور ڈاکٹر عمر حیات کا بعنوان: ''مسلمانوں میں فکری جمود اور مغربی تقلید کے رجحان'' پر ہے۔ اسی طرح تین مضامین انگریزی میں ڈاکٹر شہزاد اقبال شام حافظ محمد افضال اور ڈاکٹر عاطف جلبانی کے ہیں۔ شیخ زاید سینٹر جدید علوم کا مرکز ہے اور مجلّہ کی صورت میں یہ علمی خدمت تسلسل سے جاری ہے، موجودہ مجلّہ امین وزیر صاحب نے جاری کیا، آج کل ڈاکٹر نور احمد شہتاز صاحب سینٹر کے ڈائریکٹر ہیں، مناسب ہوگا مجلات کی اشاعت وقت پر ہو اور مقالہ نگاروں تک مجلّہ کی کاپیاں بغیر طلب کئے پہنچ جائیں تو یقیناً اسے حسن انتظام کہا جائے گا۔

کتاب کا نام : پولیس ایکشن

مصنف : ایم اے عزیز انجینئر

ناشر : عزیز انجینئر نہرو بھون بڑی لین اورنگ آباد ۴۳۱۰۰۱ مہاراشٹر انڈیا،
فون کوڈ: ۰۲۴۰، ۲۳۲۳۶۰۹، موبائل: ۹۸۲۲۰۹۴۱۶۵،
جون ۲۰۰۶ء

قیمت : ۱۰۰ روپے ۱۲۸ صفحات

اورنگ زیب کے انتقال کے بعد بہت سے علاقے خود مختار ہو گئے، نظام حیدر آباد مغلوں کے وفادار رہے، لیکن کچھ عرصہ بعد خودمختاری کا اعلان کر دیا، مگر مغلوں سے تعلق بھی باقی رکھا اور مرہٹوں کے خلاف مغل حکمرانوں کا ساتھ دیتے رہے، مغلوں کے زوال کے بعد انگریز نے ایک معاہدہ کے تحت حیدر آباد دکن کی آزاد حیثیت باقی رکھی، اس ریاست میں مسلمان صرف بارہ فیصد تھے، لیکن نظام دکن کے حسن انتظام عدل وانصاف امن وامان کے قیام کے سبب حکومت پر

© rasailojaraid.com